وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾

اور بیشک ہم نے نصیحت حاصل کرنے والے کے لیے قرآن کو آسان کردیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے۔ (۳۲)

احیاءُ الایمان
فی ترجمۃُ القرآن

مترجم حضرت علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ علیہ

حسیب پبلشنگ ہاؤس
ایوانِ علم پلازہ 18 اُردو بازار، لاہور
فون: 042-37361444

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

1 مَكِّيَّةٌ 5

اٰيَاتُهَا: 7 | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾ | رُكُوْعُهَا: 1

سورۃ الفاتحہ مکی ہے — اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — ۷ آیات اور ایک رکوع ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢﴾ الرَّحْمٰنِ

تمام حمد و ثناء اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (۲) رحمٰن ہے

الرَّحِيْمِ ﴿٣﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤﴾ اِيَّاكَ

بہتر رحم والا ہے۔ (۳) روز جزا کا مالک ہے۔ (۴) ہم تیری

نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿٥﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ (۵) ہمیں سیدھی

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٦﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

راہ پر استوار رکھ۔ (۶) راہ اُن لوگوں کی جن پر تو نے انعام کیا ہے۔

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾ ع

نہ اُن کی جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کی۔(۷)

سُوۡرَةُ الۡبَقَرَةِ
2 مَدَنِيَّةٌ 87

اٰيَاتُهَا: 286 بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ رُكُوۡعَاتُهَا: 40

سورۃ البقرہ مدنی ہے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ۲۸۶ آیات اور ۴۰ رکوع ہیں

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى

الٓمّٓ (۱) یہ اعلیٰ کتاب یعنی قرآن مجید اس میں شک نہیں ہے اہلِ تقویٰ

لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝۲ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَ

کے لیے ہدایت ہے۔ (۲) وہ جو چھپی ہوئی حقیقت پر ایمان لاتے ہیں اور

يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۝۳

نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ (۳)

وَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَ مَاۤ

اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اِس پر جو اے محبوب! آپ کی طرف اُترا اور

اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ۝۴

جو آپ سے پہلے نازل ہوا۔ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۴)

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾

وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔(۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

بیشک وہ لوگ جن کے مقدر میں کفر تھا اُن کے لیے یہ بات برابر ہے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ عَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَ

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (۶) اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں اور کانوں کو سربمہر کر دیا اور

عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٧﴾ وَ مِنَ ع

اُن کی قوت بصارت پر پردے ہیں اور اُن کے لیے عذاب عظیم ہے۔(۷) اور لوگوں میں سے

النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ مَا هُمْ

جو یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے اور وہ ایمان لانے

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ مَا يَخْدَعُوْنَ وقف لازم

والے نہیں ہیں۔(۸) وہ اللہ اور اہلِ ایمان کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اور درحقیقت وہ اپنے آپ کو خود دھوکہ

اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ ؕ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ

دے رہے ہیں اور وہ اہلِ شعور سے نہیں ہیں۔(۹) اُن کے دلوں میں ایک بیماری ہے، پس اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ۬ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿١٠﴾ وَ

اُن کی بیماری کو زیادہ کر دیا۔ اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ یہ اُن کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے ہے۔(۱۰) اور

اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ

جب اُن سے کہا جائے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تو

مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾

اصلاح کرنے والے ہیں۔(۱۱) خبردار! بیشک وہی فساد کرنے والے ہیں مگر انہیں شعور نہیں ہے۔(۱۲)

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ

اور جب اُن سے کہا گیا کہ اس طرح ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو اُنہوں نے جواباً کہا کہ کیا ہم

اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَ لٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾

بیوقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں۔ خبردار وہی بے وقوف ہیں مگر وہ جانتے نہیں ہیں۔(۱۳)

وَ اِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَوۡا اِلٰی شَیٰطِیۡنِہِمۡ ۙ

اور جب اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور جب علیحدگی میں شیطان صفت لوگوں سے ملتے ہیں

قَالُوۡۤا اِنَّا مَعَکُمۡ ۙ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰہُ یَسۡتَہۡزِئُ

تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں بیشک ہم تو یونہی اُن سے مذاق کرتے ہیں۔(۱۴) اللہ بدلے کے طور پر

بِہِمۡ وَ یَمُدُّہُمۡ فِیۡ طُغۡیَانِہِمۡ یَعۡمَہُوۡنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ

اُن سے استہزاء فرماتا ہے بسبب اس کے کہ اس نے اُن کی رسی دراز کر رکھی ہے تاکہ وہ سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔(۱۵) یہی وہ لوگ ہیں

اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالۡہُدٰی ۪ فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُہُمۡ وَ مَا کَانُوۡا

جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خریدی۔ پس اُن کی تجارت نفع نہ لائی اور وہ ہدایت کی راہ جانتے

مُہۡتَدِیۡنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُہُمۡ کَمَثَلِ الَّذِی اسۡتَوۡقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّاۤ

ہی نہ تھے۔(۱۶) اُن کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے آگ جلائی جب آگ نے اردگرد کی ہر چیز پر روشنی

اَضَآءَتۡ مَا حَوۡلَہٗ ذَہَبَ اللّٰہُ بِنُوۡرِہِمۡ وَ تَرَکَہُمۡ فِیۡ ظُلُمٰتٍ

کر دی تو اللہ نے اُن کی قوت بصارت اُچک لی اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا

لَّا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَہُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۸﴾ ۙ اَوۡ کَصَیِّبٍ

جس میں وہ نہیں دیکھ سکتے۔(۱۷) یہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں پس وہ رجوع کرنے والے نہیں۔ (۱۸) یا اُن کی مثال

مِّنَ السَّمَآءِ فِیۡہِ ظُلُمٰتٌ وَّ رَعۡدٌ وَّ بَرۡقٌ ۚ یَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَہُمۡ

بارش ہے جو آسمان سے برستی ہے جس میں ظلمت اور کڑک اور چمک ہے۔ اپنے کانوں میں کڑک کے

فِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ؕ وَ اللّٰہُ مُحِیۡطٌۢ

سبب موت کے ڈر سے اُنگلیاں ڈال لیتے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کا احاطہ

بِالۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۱۹﴾ یَکَادُ الۡبَرۡقُ یَخۡطَفُ اَبۡصَارَہُمۡ ؕ کُلَّمَاۤ اَضَآءَ لَہُمۡ

کیا ہوا ہے۔ (۱۹) قریب ہے کہ بجلی اُن کی بصارت اُچک لے جائے۔ مگر جب بجلی چمکتی ہے تو

مَّشَوۡا فِیۡہِ ٭ۙ وَ اِذَاۤ اَظۡلَمَ عَلَیۡہِمۡ قَامُوۡا ؕ وَ لَوۡ شَآءَ اللّٰہُ لَذَہَبَ

اس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کی

بِسَمۡعِہِمۡ وَ اَبۡصَارِہِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۰﴾ یٰۤاَیُّہَا ع ۲ ۱۴ ۲

سماعت اور بصارت ختم کر دیتا۔ بیشک ہر چیز اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ (۲۰) اے لوگو!

النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اپنے رب کی عبادت کرو جو تمہارا اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کرنے والا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ

تاکہ تم ڈرو۔ (۲۱) جس نے تمہارے لیے زمین کو بطور فرش بچھایا۔ اور آسمان کو

بِنَآءً ۪ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا

چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا جس کے ذریعے ہر طرح کا اناج پیدا کیاجو تمہارا رزق ہے۔

لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ اِنْ كُنْتُمْ فِیْ

پس اللہ کے لیے جان بوجھ کر شریک نہ ٹھہراؤ۔ (۲۲) اور اگر تمھیں شک ہو جو

رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَ ادْعُوْا

ہم نے اپنے بندے پر نازل فرمایا ہے تو پس اس کی مثل ایک سورۃ لے آؤ اور اللہ

شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ لَّمْ

کے سوا اپنے حمایتیوں کو بلا لاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۲۳) پھر اگر نہ کر سکو

تَفْعَلُوْا وَ لَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْ وَ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ

اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور

الْحِجَارَةُ ۚۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَ بَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

پتھر ہیں جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (۲۴) اور خوش خبری ہے اہلِ ایمان اور صالح عمل

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا

کرنے والوں کے لیے کہ اُن کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہروں کا بہاؤ ہے۔ جب انہیں

رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ

پھل کے رزق میں سے کچھ کھانے کے لیے دیا جائے گا تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے رزق دیا گیا تھا اور

قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَ لَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّ

انہیں ایک دوسرے سے صورت میں ملتے ہوئے پھل دیے جائیں گے اور وہاں اُن کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور

هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۲۵) بیشک اللہ اس سے حیا نہیں فرماتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز کی مثال بیان فرمائے۔

مَا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ

پس جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ اُن کے رب کی طرف سے حق ہے اور جو انکار کرنے والے ہیں

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ

پس وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ایسی مثال بیان کرنے سے کیا ارادہ ہے؟

وقف لازم اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّ يَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَ

اس سے کثیر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دے دیتا ہے اور

مَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ

اس سے فاسق لوگ ہی گمراہ ہوتے ہیں۔ (٢٦) جو اللہ تعالیٰ سے پختہ عہد کرنے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۪ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ

توڑ دیتے ہیں اور اس کو قطع کرتے ہیں جسے اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے اور

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ

زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔وہی لوگ نقصان میں رہنے والے ہیں۔ (٢٧) تم اللہ کے کس طرح ہوتے ہو

بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

کیونکہ تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی دی، پھر تم پر موت طاری کرے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۗ ثُمَّ

پھر اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (٢٨) وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ سب کچھ بنایا جو زمین میں ہے۔ پھر

اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو انہیں سات آسمانوں میں استوار کر دیا۔ اور وہی ہر چیز کو

ع ٣ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

جاننے والا ہے۔(٢٩) اور یاد کروجب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا بیشک میں زمین میں

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ

اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔ بولےکیا تو ایسے کو خلیفہ بنائے گا جو فساد پیدا کرے گا اور خون بہائے گا۔

وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا

اور ہم تیری حمد و ثناء کے ساتھ تسبیح کرتے اور تیرے لیے تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا بیشک جو میں جانتا ہوں

تَعْلَمُوْنَ ۝۳۰ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓىِٕكَةِ ۙ

تم نہیں جانتے۔ (۳۰) اور اللہ نے آدم کو سب چیزوں کے نام سکھائے پھر اُنہیں فرشتوں میں

فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۳۱ قَالُوْا

پیش کرکے کہا کہ ان تمام چیزوں کے مجھے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ (۳۱) انہوں نے کہا

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَاؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝۳۲

تو پاک ہے ہم کچھ نہیں جانتے مگر جتنا تو نے ہمیں علم دیا۔ بیشک تو علم والا حکمت والا ہے۔ (۳۲)

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ

پھر اللہ تعالیٰ نے آدم سے کہا کہ تم انہیں تمام چیزوں کے نام بتاؤ۔ پس اس نے اُنہیں تمام چیزوں کے نام بتا دیے۔

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ

فرمایا کہ میں نے نہیں کہا تھا کہ بلاشبہ میں زمین و آسمان کی چھپی چیزوں کو جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو

مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝۳۳ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا

اور جو تم چھپاتے ہو سب کچھ جانتا ہوں۔(۳۳) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ٘ۗ وَ كَانَ مِنَ

آدم کو سجدہ کرو تو تمام نے سجدہ کر دیا مگر ابلیس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں

الْكٰفِرِیْنَ ۝۳۴ وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا

سے ہو گیا۔(۳۴) اور ہم نے کہا کہ اے آدم تو اور تیری بیوی اس جنت میں رہو اور جہاں سے

رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ

چاہو بلا روک ٹوک کھاؤ اور اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں سے

الظّٰلِمِیْنَ ۝۳۵ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ۪

ہو جاؤ گے۔ (۳۵) پس شیطان نے اُنہیں وہاں سے پھسلا دیا پس اُنہیں وہاں سے نکلوا دیا

وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّۚ وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ

جہاں وہ رہتے تھے اور ہم نے حکم دیا کہ تم یہاں سے اُتر جاؤ کیونکہ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گئے ہو

مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ۝۳۶ فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ

اور تمہارے لیے زمین میں ایک عرصہ تک ٹھہراؤ اور متاع ہے۔(۳۶) پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے کچھ کلمات

فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا

سیکھ لیے تو اس پر ہم نے اسے معاف کر دیا بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔ (۳۷) ہم نے فرمایا

جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا

تم سب یہاں سے اُتر جاؤ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے پس جو ہدایت کی پیروی کرے تو

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا

اسے نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ اُن کے لیے کوئی غم ہو گا۔(۳۸) اور جنہوں نے کفر کیا

ع ١٠ بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۹﴾ يٰبَنِىْٓ

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔(۳۹) اے بنی اسرائیل!

اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَوْفُوْا

میری نعمت کو یاد کروجو میں نے تم پر انعام کی اور میرے عہد کو پورا کرو

بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ

میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو۔(۴۰) اور جو میں نے اُتارا اس پر ایمان لاؤ

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَ لَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۠ وَ لَا تَشْتَرُوْا

وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اس کے اوّلین منکروں میں نہ ہو اور میری آیتوں

بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَ اِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

کے عوض تھوڑے دام نہ لو اورمجھ ہی سے ڈرو۔ (۴۱) اور حق کو باطل کے ساتھ

بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

نہ ملاؤ اور حق کو جانتے ہوئے نہ چھپاؤ۔ (۴۲) اور نماز پر قائم رہو

وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرتے رہو۔ (۴۳) کیا تم لوگوں کو

بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

نیکی کرنے کا حکم دیتے ہو اور خود کو اس سے مستثنیٰ کرتے ہو اور حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو۔ کیا تمہیں عقل نہیں۔(۴۴)

وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ؕ وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾

صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو، اور بیشک نماز گراں ہے مگر اللہ سے خشیت رکھنے والوں پر گراں نہیں ہے۔ (۴۵)

ع ۵ ۵ الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ وَ اَنَّهُمۡ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿٤٦﴾

جو لوگ یہ یقین رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے حضور حاضر ہونا ہے اور بیشک اسی کی طرف لوٹنا ہے۔(۴۶)

يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَنِّىۡ

اے بنی اسرائیل! میری نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کیں اور بیشک میں نے تمہیں ساری دنیا پر

فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٤٧﴾ وَ اتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ

اس زمانے میں فضیلت دی تھی۔(۴۷) اور ڈرو اس دن سے جب کوئی شخص کسی کا کچھ بھی

نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ

بدلہ نہ دے سکے گا اور نہ کافر کے لیےسفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے گا

وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿٤٨﴾ وَاِذۡ نَجَّيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ

اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔(۴۸) اور جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں سخت

سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ‌ؕ وَفِىۡ

عذاب میں مبتلا کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمہاری لڑکیوں کو زندہ رکھتے تھے،اور اس میں

ذٰلِكُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ

تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی ۔(۴۹) اور جب ہم نے تمہارے لیے دریا کو پھاڑ دیا پھر تمہیں نجات دی

وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿٥٠﴾ وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓى اَرۡبَعِيۡنَ

اور ہم نے آل فرعون کوغرق کردیا اور یہ تمہاری آنکھوں کے سامنے ہوا ۔(۵۰) اور جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے چالیس راتوں

لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ

کا وعدہ لیا تھا تو تم اُن کے جانے کے بعد بچھڑے کی پوجا کرنے لگے اور یہ کہ تم ظلم کرنے والے تھے ۔(۵۱) پھر

عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذۡ اٰتَيۡنَا

اس کے بعد ہم نے تمہیں معاف کردیا تاکہ تم شکر کرو۔(۵۲) اور جب ہم نے حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو

مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَالۡفُرۡقَانَ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿٥٣﴾ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى

کتاب اور معجزے عطا کیے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ (۵۳) اور جب حضرت موسیٰ نے

لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنَّكُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ بِاتِّخَاذِكُمُ الۡعِجۡلَ

اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم تم نے بچھڑے کو معبود بنانے کے سلسلے میں اپنی جانوں پر بہت ظلم کیا ہے

فَتُوْبُوْۤا اِلٰى بَارِىٕكُمْ فَاقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ
پس اپنے بنانے والے کے سامنے توبہ کرو اور اپنے نفس کو مارو۔تمہارے بنانے والے کے قریب تمہارے لیے یہی
بَارِىٕكُمْؕ فَتَابَ عَلَیْكُمْؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۴﴾ وَ اِذْ
بہتر ہے پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کرلی ۔ بیشک وہ توبہ قبول کرنے والا رحم والاہے۔(۵۴) اور جب
قُلْتُمْ یٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً
تم نے کہا اے موسیٰ جب تک ہم اللہ کو اپنے سامنے نہ دیکھ لیں ہرگز ایمان نہیں لائیں گے
فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ
پس تمہیں بجلی نے آکر گھیر لیا اور تم یہ دیکھ رہے تھے ۔(۵۵) پھر ہم نے تمہیں موت آ جانے کے بعد
بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَ ظَلَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْغَمَامَ
زندہ کیا تاکہ تم شکر کرو۔ (۵۶) اور ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیے رکھا
وَ اَنْزَلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰىؕ كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْؕ
اور ہم نےتمہارے لیے من اور سلویٰ نازل فرمایا ۔ تاکہ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے اس سے پاکیزہ کھاؤ۔
وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ یَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا
اور اُنہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا بلکہ اپنے اُوپر خود ہی ظلم کیا۔ (۵۷) اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہوجاؤ
هٰذِهِ الْقَرْیَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَیْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ
اور اس میں جہاں سے چاہو اپنی تمنا کے مطابق کھاؤ اور اس دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے
سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰیٰكُمْؕ وَ سَنَزِیْدُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۸﴾
داخل ہو جاؤ اور بخش دے کہو ہم تمہاری سب خطائیں معاف کردیں گے اور احسان کرنے والوں میں اضافہ کر دیں گے۔(۵۸)
فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ قِیْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا
پس ظالموں نے اس قول کی جگہ بدل کر اور قول رکھ لیا جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا
ع ٦ ١٣ ٢ عَلَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ۠ ﴿۵۹﴾
پھر ہم نے ظالموں پر آسمان سےعذاب نازل کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ فسق کرتے تھے ۔(۵۹)
وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَؕ
اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو۔

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

تو اس پتھر سے بارہ چشمے جاری ہوگئے۔ ہر ایک گروہ نے اپنا

مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي

اپنا گھاٹ جان لیا۔ اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو مگر زمین میں

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ

فسادی بن کر نہ پھرو۔(٦٠) اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم ہرگز ایک ہی نوعیت کے کھانے پر

وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا

صبر نہیں کر سکتے پس اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کر کہ وہ ہمارے لئے زمین سے اُگنے والی چیزیں

وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ

یعنی ساگ ،ککڑی اور گیہوں اور مسُور اور پیاز پیدا کردے ۔حضرت موسیٰ (علیہ السلام)نے کہا کہ کیا تم

الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ

اچھی چیز کو ادنیٰ چیز کے عوض میں بدلنا چاہتے ہو ۔ اچھامصر یاکسی شہر میں سکونت اختیار کر لو بیشک جو تم نے

مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ

مانگا ہے وہی مل جائے گا اور اُن پرذلّت اور مسکینی مسلّط کر دی گئی اور اللہ کے غضب کے باعث

مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ

وہ مغضوب ہوگئے۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیات سے انکار کرتے تھے اور انبیاء کو

النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ ع

ناحق شہید کردیتے تھے۔ اس کی وجہ یہ بھی تھی کہ وہ حد سے زیادہ زیادتی کرنےوالے تھے ۔(٦١) بیشک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ

اہل ایمان میں سے اور یہود اور نصاریٰ اور صابیوں میں سے جو

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اس کے لئے اللہ کے ہاں اجر ہے

رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا

اور انہیں کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غم برداشت کریں گے۔(٦٢) اور جب ہم نے

مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ
تم سے عہد لیا اور تم پر طور کو بلند کر دیا ۔ پس جو ہم نے تمھیں دیا اسے طاقت کے ساتھ پکڑ لو اور ذہن
اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ
میں ڈال لو جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم میں تقویٰ آجائے۔(۶۳) پھر تم اس کے بعد پھر گئے اگر اللہ کا فضل
فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ
اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی تو تم ضرور خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہوجاتے۔ (۶۴) اور تم خوب جانتے ہو
عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
جنہوں نے سبت کے سلسلے میں زیادتی کی تھی پس ہم نے اُن کے لیے پھٹکارے ہوئے بندر
خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ
بن جانے کا حکم دے دیا۔(۶۵) پھر ہم نے اس بات کو اس وقت میں موجود لوگوں کے لیے اور بعد میں آنے والوں کے لئے
مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ
باعث عبرت بنا دیا اور اہل تقویٰ کے لیے بھی یہ نصیحت ہے۔(۶۶) اور جب حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا بیشک اللہ تعالیٰ نے
اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ
تمھیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیا ہے۔تو اُنہوں نے کہا کیا آپ نے ہمارا مذاق اُڑایا ہے۔ فرمایا اللہ کی پناہ کہ
اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ
میں ناسمجھ لوگوں میں سے ہو جاؤں ۔(۶۷) بولے آپ اپنے رب سے ہمارے لئے دُعا کریں کہ وہ بتائے کہ
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ
وہ گائے کیسی ہو ۔حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ بیشک وہ کہتا ہے کہ بلاشبہ وہ گائے نہ بوڑھی ہو
ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ
اور نہ چھوٹی بلکہ درمیانی عمر کی ہو۔پس کرو جس کا تمھیں حکم دیا گیا ہے۔(۶۸) کہنے لگے کہ اپنے رب سے پھر دُعا کریں کہ وہ ہمیں اس کا رنگ بتائے۔
قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾
حضرت موسیٰ نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ اس گائے کا رنگ گہرا زرد ہو جس کی رنگت دیکھنے والوں کو مسرور کردے۔ (۶۹)
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ
کہنے لگے اپنے رب سے پھر پوچھیے کہ وہ ہمارے لئے وضاحت کردے کہ وہ گائے کیسی ہو بیشک ہمیں گائے پر مشابہ پڑ رہا ہے ۔

وَ اِنَّاۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
اور اگر اللہ نے چاہا تو ضرور صحیح راہ پا جائیں گے ۔(۷۰) حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ بیشک وہ کہتا ہے
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَ لَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ
کہ وہ گائے ایسی ہو جس سے نہ زمین میں ہل چلانے کی مشقت اور نہ پانی نکالنے کی خدمت لی جاتی ہو۔
فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَ مَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع ۸
صحیح سلامت بے داغ ہو۔ کہنے لگے اب آپ واضح بات لائے ہیں۔ پس انہوں نے ذبح کی مگر وہ ذبح کرنے والے نہ تھے۔ (۷۱)
وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ
اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا اور ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے۔ اور اللہ ظاہر کر دیتا ہے
تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ
جو تم چھپاتے ہو۔ (۷۲) تو ہم نے کہا کہ اس مقتول کے جسم کو گائے کے ٹکڑے سے ضرب مارو اس طرح اللہ تعالیٰ مردے کو زندہ کر دے گا
وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل مند بن جاؤ۔(۷۳) پھر تمہارے دل اس کے بعد سخت ہو گئے
ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا
پس وہ پتھر کی مانند ہیں یا اس سے بھی زیادہ سخت ہیں اور بیشک بعض پتھروں میں سے ایسے پتھر بھی ہوتے ہیں
يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
جن سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں، اور بیشک ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ ان کے پھٹنے سے
الْمَآءُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
پانی نکلنے لگتا ہے۔اور بیشک ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ تمہارے عملوں سے
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ
بے خبر نہیں ۔ (۷۴) اے مسلمانو ! کیا تمہیں اُمید ہے کہ وہ تمہارے لیے ایمان لے آئیں گے بلکہ
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ
ان میں ایک گرو ایسا تھا جو اللہ کا کلام سنتے تھے پھر سمجھ لینے کے بعد اسے
مَا عَقَلُوْهُ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْۤا
جان بوجھ کر بدل دیتے تھے۔(۷۵) اور جب اہلِ ایمان سے مُلاقات کرتے ہیں تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا
کہ ہم ایمان لے آئے۔اور جب علیحدہ ہوتے ہیں اور آپس میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ مسلمانوں سے وہ بات کرتے ہو جو
فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾
اللہ نے تم پر ظاہر کردی ہے تاکہ وہ تم پر تمہارے رب کے سامنے دلیل دیں کیاتم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (۷۶)
اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَ
کیا وہ نہیں جانتے کہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۷) اور
مِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِىَّ وَ اِنْ هُمْ اِلَّا
اُن میں سے کچھ اَن پڑھ ہیں جو اللہ کی کتاب کونہیں جانتے سوائے خود ساختہ باتوں کے اور یہ صرف
يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۤ ثُمَّ
ظن کی پیروی کرتے ہیں۔ (۷۸) پس جو لوگ اپنے ہاتھوں سے کتاب کو لکھتے ہیں اُن کے لئے ہلاکت ہے۔ پھر
يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ
وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے عوض میں کچھ عوضانہ حاصل کریں۔
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَ وَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾
پس اُن کے لئے خرابی ہے جو کتاب کو اپنی طرف سے بنا کر لکھ لیتے ہیں اور اُن کے لئے ہلاکت ہے جو انہوں نے کسب کیا۔ (۷۹)
وَ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ
اور انہوں نے کہا گنتی کے چند دنوں کے علاوہ آگ ہمیں نہیں چھوئے گی۔آپ فرمایئے کہ کیا تم نے
عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى
اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے پس اللہ ہر گز اپنے عہد کی خلاف ورزی نہیں کرے گا'
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ
کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔(۸۰) ہاں جوبرائیوں والی راہ اختیارکرے تو اس کی خطائیں
خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ الَّذِيْنَ
اسے گھیر لیں۔ پس وہی لوگ دوزخ میں جانے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۸۱) اور جو لوگ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا
ایمان لائیں اور نیک عمل کریں وہی اہل جنت سے ہوں گے وہ اس میں

النصف

۹ ع ۱۱ ۹ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ

ہمیشہ رہیں گے۔(۸۲) اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ۔

اِلَّا اللّٰهَ ۗ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى

اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں

وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا

اور مسکینوں (سے بھی احسان کرو) اور لوگوں سے اچھی بات کہو اور نماز پابندی سے پڑھو اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَ اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ

ادا کرو۔ پھر تم پھر گئے اس عہد سے مگر تم میں سے تھوڑے قائم رہے اور یہ کہ تم پھر جانے والے تھے۔(۸۳) اور

اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَ لَا تُخْرِجُوْنَ

جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ کسی کا خون نہ بہانا اور نہ ہی کسی کو اس کے گھر سے نکالنا

اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ

تو تم نے اقرار کرلیا اور اس پر تم خودہی گواہ ہو۔(۸۴) پھر تم وہی ہو

اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ

جو اپنے ساتھیوں کو قتل کردیتے ہو اور اپنوں میں ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکال دیتے ہو '

مِّنْ دِيَارِهِمْ ۫ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ وَ اِنْ

اُن کے مخالفین کی گناہ اور زیادتی کے ساتھ مدد کرتے ہو اور اگر تمہارے پاس قیدی بن کر آجائیں تو

يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ

اُن سے فدیہ لے کر چھوڑتے ہو حالانکہ تم نے خود ہی انہیں نکالا تھا۔

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ

کیا تم کتاب کے کچھ حصے پر ایمان لاتے ہو اور کچھ کا انکار کرتے ہو۔ جو تم میں سے اس طرح کے

مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ

عمل کرے اس کی کیا سزا ہے؟ سوائے اس کے کہ وہ دنیا کی زندگی میں رسوا ہو۔ اور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

قیامت کے دن اُسے شدید عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ

نہیں ہے۔ (۸۵) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کی زندگی کے بدلے میں دنیا کی زندگی خریدی۔

۱۰ ع ۱۰ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا

پھر اُن سے نہ عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مدد کیے جائیں گے۔ (۸۶) اور بیشک ہم نے حضرت موسیٰ کو

مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَقَفَّيۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيۡنَا عِيۡسَى

کتاب دی اور اُن کے بعد دیگر پیغمبر مبعوث فرمائے اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو واضح نشانیاں

ابۡنَ مَرۡيَمَ الۡبَيِّنٰتِ وَاَيَّدۡنٰهُ بِرُوۡحِ الۡقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمۡ

عطا فرمائیں اور پاکیزہ روح سے اُن کی مدد فرمائی۔ کیا جب کوئی رسول تمہارے پاس وہ

رَسُوۡلٌۢ بِمَا لَا تَهۡوٰٓى اَنۡفُسُكُمُ اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ۚ فَفَرِيۡقًا كَذَّبۡتُمۡ

چیز لے کر آئے جو تمہارے نفس کے مطابق نہ ہو تو تم اکڑ جاتے ہو پس انبیاء کے ایک گروہ کو تم جھٹلاتے ہو

وَفَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوۡا قُلُوۡبُنَا غُلۡفٌ ؕ بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

اور ایک گروہ کو شہید کردیتے ہو۔ (۸۷) اور یہودی کہنے لگے ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں۔ بلکہ اُن کے کفر کے باعث

بِكُفۡرِهِمۡ فَقَلِيۡلًا مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ

اُن پر اللہ کی لعنت ہے پس اُن میں سے قلیل ایمان لانے والے ہیں۔ (۸۸) اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ وَكَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى الَّذِيۡنَ

وہ کتاب یعنی (قرآن) آئی جو اُن کے پاس والی کی تصدیق کرتی تھی اوراس سے قبل وہ اس نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح مانگتے تھے۔

كَفَرُوۡا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ ۚ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى

مگر جب وہ اُن کے پاس آیا جسے وہ جانتے تھے تو اسے ماننے سے منکر ہوگئے۔ پس نہ ماننے والوں پر

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۹﴾ بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖٓ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِمَآ اَنۡزَلَ

اللہ کی لعنت ہے۔ (۸۹) کیسا برُا سودا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا یہ کہ اس چیز سے انکار کریں کہ جو

اللّٰهُ بَغۡيًا اَنۡ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ

اللہ نے نازل فرمائی ہے یہ کہ اللہ اپنے فضل سے جس بندے کو چاہے نواز دے۔

عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ

پس یہ غضب در غضب کے مستحق ہوگئے۔ اور ایسے کافروں کے لئے ذلت والا

مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ

عذاب ہے۔(۹۰) اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لے آؤ تو وہ کہتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا

کہ ہم صرف اس چیز پر ایمان لانے والے ہیں جو ہم پر اُتری ہے اوراس کے علاوہ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے

لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ

اُن کے پاس موجود کی تصدیق کرتاہے ان سے کہیے کہ پھر پہلے سے موجود اللہ کے انبیاء کو تم نے کیوں شہید کیا؟ اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ

صاحب ایمان ہو۔(۹۱) اور بیشک تمہارے پاس حضرت موسیٰ کیسی واضح نشانیوں کے ساتھ آئے اس کے باوجود

مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور یہ کہ تم ظالم تھے ۔ (۹۲) اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا اس کو یاد کرو اور ہم نے تم پر

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۗ

طور کو بلند کیا قوت کےساتھ اس کو لے لو جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور سنو 'کہنے لگے سنا ہم نے اور نہ مانا

وَ اُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ

اُن کے کفر کی بنا پر اُن کے دلوں میں بچھڑا سما چکا تھا۔ آپ فرمایئے کہ کیا تمہارا ایمان تمہیں

اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ

بُرا حکم دیتا ہے اگر تم صاحب ایمان ہو۔(۹۳) اُن سے فرمایئے کہ اگر آخرت کا گھر

الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ

دوسرے انسانوں کو چھوڑ کر صرف تمہارے لیے اللہ کے ہاں اچھا ہے تو پھر اگر تم

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ

سچے ہو توموت کی تمنا کرو۔(۹۴) اور وہ ہرگزاپنے کیے ہوئے بُرے کاموں کی بنا پر کبھی بھی موت کی تمنا نہیں کریں گے۔

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى

اور اللہ ظلم کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔(۹۵) اور بیشک آپ کو پتہ چل جائے گا کہ دنیاوی زندگی

حَيٰوةٍ ۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ

قیامت کے دن اُسے شدید عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اس سے بے خبر

معانقة ۳

سَنَةٍ ۚ وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

جینے کا خواہشمند ہے۔ اور وہ اتنی عمر دیئے جانے کے باوجود عذاب کو دور نہ کرسکے گا۔ اور جس طرح کے عمل یہ کررہے ہیں اللہ

ع ١٠ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۠﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى

اُنہیں دیکھ رہا ہے۔ (۹۶) آپ فرمادیجئے کہ جو کوئی جبریلؑ کا دشمن ہو تو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ بیشک جبریلؑ ہی نے

قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى

آپ کے دل پر اللہ کے حکم سے قرآن اُتارا جو پہلے والی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور اہلِ ایمان کیلئے ہدایت

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ

اور کامیابی کی بشارت ہے۔(۹۷) پس جو کوئی اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کے رسولوں اور جبریل

وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ

اور میکائیل کا دشمن ہو تو بیشک اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ (۹۸) اور بیشک ہم نے تمہاری طرف واضح آیات

بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا

نازل کی ہیں۔ اور صرف فِسق کرنے والے اِن کا انکار کرتے ہیں۔(۹۹) اکثر اوقات اُن میں سے جب کسی فریق نے عہد کیا تو

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

پھر اس پر عمل نہ کیا۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اُن میں اکثر کا ایمان نہ تھا۔(۱۰۰) اور جب کوئی اُن کے پاس رسول آیا

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

جو اس کی تصدیق کرنے والا تھا کہ جو اُن کے پاس تھا تو اُن میں سے ایک گروہ نے اس بات کو اس طرح پس

اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَ

پشت ڈال دیا جنہیں کتاب دی گئی تھی گویا کہ وہ اسے بالکل ہی نہیں جانتے۔(۱۰۱) اور

اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ

اس کی پیروی کرنے لگے جو شیاطین حضرت سلیمانؑ کے زمانہ میں پڑھا کرتے تھے حالانکہ حضرت سلیمانؑ نے کبھی کفر نہ کیا

لٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَى

بلکہ کفر کرنے والے شیاطین تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے جو کہ دو

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر بابل میں اُتارا گیا تھا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

جب تک کہ یہ نہ کہہ لیتے کہ ہم تو ایک آزمائش میں ہیں پس تو کفر میں مبتلا نہ ہو۔ پھر بھی یہ اُن سے وہ سیکھتے تھے جس سے

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ

میاں بیوی میں جدائی ڈال دی جاتی۔ اور اس سے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے سوائے اللہ کے حکم سے ،

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا

اس کے باوجود وہ سیکھتے تھے جو انہیں نفع نہیں بلکہ نقصان دینے والا ہے۔ اور وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جو کوئی

لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ

اس چیز کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور کتنی بری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو

اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ

بیچ ڈالا۔ کاش کہ انہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔(۱۰۲)اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ کی راہ اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں

عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا ع ١٢ ٧ ١٢

اُن کے لئے بہت اچھا اجر تھا ۔ کاش کہ وہ جانتے ہوتے۔(۱۰۳) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو

رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ

رَاعِنَا نہ کہا کرو بلکہ یوں التجا کیا کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اسے اچھی طرح سن لو اور کافروں کے لیے عذاب الیم ہے۔(۱۰۴) ایسے لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ

اہل کتاب میں سے جنہوں نے کفر کیا ہے اور مشرکوں میں سے نہیں چاہتے کہ تم پر تمہارے

عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

رب کی طرف سے بھلائی نازل ہو۔ اور اللہ جسے چاہے اپنی رحمت کے لیے مخصوص کرلیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ

اور اللہ فضل عظیم والا ہے۔(۱۰۵) جو آیت ہم نے منسوخ کردی یا دل سے نکال دی تو

نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ

اس سے بہتر یا اس کی مثل لاتے ہیں۔ کیا تجھے پتہ نہیں کہ بیشک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (۱۰۶) کیا تو نہیں جانتا کہ بیشک زمین وآسمان کی بادشاہت

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا

اسی کی ہے۔ اور اللہ کے علاوہ تمہارا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی

نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى

مددگار ہے۔ (۱۰۷) کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے ایسا سوال کرو جیسا کہ پہلے حضرت موسیٰ سے سوال ہوا تھا۔

مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

اور جو ایمان کے بدلے میں کفر اختیار کرے پس وہ سیدھی راہ سے

السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

گمراہ ہوگیا۔ (۱۰۸) اہلِ کتاب میں سے بہت سے لوگ یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایمان کے بعد

اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ

پھر کفر کی طرف اپنے دل کے حسد کی بنا پر پھیر دیں بعد اس کے کہ اُن پر حق ظاہر ہو

لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

چکا ہے۔پس درگزر کرو اور چھوڑ دو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم کرے۔ بیشک اللہ تعالیٰ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَ مَا النصف

ہر چیز پر قادر ہے۔(۱۰۹) اور پابندی نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی

تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بیشک اللہ جو تم کرتے ہو

بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَ قَالُوْا لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ

دیکھ رہا ہے۔(۱۱۰) اور اہلِ کتاب نے کہا کہ یہود اور نصاریٰ کے سوا کوئی اور جنت میں نہیں جائے گا۔ یہ اُن کے

تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ

باطل تصور ہیں۔ اے پیغمبر! فرما دیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔(۱۱۱) ہاں! جس نے

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ

اللہ کے آگے اپنا چہرہ جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہوتو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے۔ اور اُن پر کوئی خوف نہیں

وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَ قَالَتِ الْیَهُوْدُ لَیْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَیْءٍ ۪ ع ۱۳ ۹ ۱۴

اور نہ وہ غمزدہ ہوں گے۔ (۱۱۲) اور یہود نے کہا کہ نصاریٰ کچھ نہیں ہیں۔ اور نصاریٰ نے کہا

وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَىْءٍ ۙ وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

کہ یہود کچھ نہیں ہیں۔ حالانکہ وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح لاعلم لوگوں نے

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

اُن جیسی بات کہی۔ تو اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان جس میں اختلاف کرتے ہیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ

فیصلہ فرما دے گا۔ (۱۱۳) اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ کی مساجد سے

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِىْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ

منع کرے کہ اُن میں اس کے اسم کا ذکر کیا جائے اور اُن میں ویرانی کی کوشش کرے ایسے لوگ

مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ۬ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ

اس لائق نہیں کہ وہ اُن میں ڈرتے ہوئے داخل ہوں۔ اُن کے لیے دُنیا میں

وَّ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ ۚ

رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔(۱۱۴) اور مشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں۔

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ قَالُوا

پس تم جس طرف بھی مُنہ کرو گے تو اسی طرف اللہ متوجہ ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(۱۱۵) اور کہتے ہیں

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

کہ اللہ اولاد والا ہے۔ حالانکہ وہ پاک ہے ۔ بلکہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا

بلکہ تمام کے تمام اسی کے تابع ہیں۔(۱۱۶) آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا ہے۔ اور جب وہ کسی چیز کے

فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جاتو وہ ہو جاتی ہے۔(۱۱۷) اور بے سمجھ لوگوں نے کہا کہ اللہ ہم سے

لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ

خود کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمیں کوئی نشانی ملے۔ اُن سے پہلے لوگوں نے بھی اسی قسم کی باتیں کی تھیں،

قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ

پہلے اور بعد والے لوگوں کے دلوں میں مشابہت ہے۔ بیشک ہم نے یقین رکھنے والوں کے لیے نشانیاں

لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۙ وَّ لَا

واضح کردی ہیں۔(۱۱۸) بیشک ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ،

تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾ وَ لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ

اور جہنم والوں کے بارے میں آپ سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔(۱۱۹) اور یہود و نصاریٰ تم سے

وَ لَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ

ہرگز راضی نہ ہوں گے جب تک آپ اُن کے دین پر نہ چلیں گے۔فرمادیجئے بیشک ہدایت اللہ کی طرف سے ہے

الْهُدٰى ؕ وَ لَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ

کیونکہ ہدایت اسی کی ہے۔ اور (اے سننے والے) اگر تم اُن کی خواہشات کا علم آجانے کے بعد

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ وقف منزل

اتباع کرو، تو اللہ سے بچانے والا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا۔(۱۲۰) جن کو ہم نے کتاب دی ہے

الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ

وہ اس کی اسی طرح تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ تلاوت کرنے کا حق ہے۔ یہی اس پر ایمان رکھتے ہیں، اور جو

يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا ع ۱۴ ۹ ۱۴

اس کا انکار کریں تو وہی خسارے والے ہیں۔(۱۲۱) اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کرو

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

جو میں نے تمہیں عطا کی ہے اور میں نے تمہیں اُس دور میں تمام دُنیا پر فضلیت دی تھی ۔(۱۲۲)

وَ اتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اور ڈرو اس دن سے کہ کوئی نفس دُوسرے شخص کا بدلہ نہ ہوگا، اور نہ کوئی اس کا بدل قبول کیا جائے گا

عَدْلٌ وَّ لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذِ ابْتَلٰٓى

اور نہ کسی کی سفارش نفع دے گی اور نہ اُن کی مدد ہوگی۔(۱۲۳) اور جب حضرت ابراہیم ؑ کو

اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ

تمہارے رب نے آزمایا پس وہ پورے اُترے۔ فرمایا کہ میں تمہیں لوگوں کا امام بنانے والا ہوں۔

اِمَامًا ؕ قَالَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

حضرت ابراہیمؑ نے کہا کیا میری اولاد سے بھی۔ فرمایا میرا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں ہے۔(۱۲۴)

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ

اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی کعبہ کو لوگوں کے لیے مرکز اور جائے امن بنایا

مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ اَنْ

اور مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بنایا اور حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ سے وعدہ لیا کہ

طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِذْ

میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور رکوع اور سجود کرنے والوں کے لیے پاک رکھیں۔ (۱۲۵) اور جب

قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ

حضرت ابراہیمؑ نے التجا کی کہ اے میرے رب اس شہر کو امن کا گہوارہ بنا دے اور اس کے لوگوں کو پھلوں سے رزق دے

الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَ مَنْ كَفَرَ

جو اللہ اور آخرت پر ایمان لانے والے ہوں۔ فرمایا جو کفر ہوا اسے بھی متاع قلیل

فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

دوں گا پھر اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کردوں گا اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ (۱۲۶)

وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا

اور جب حضرت ابراہیمؑ اورحضرت اسماعیلؑ اس گھر کی بنیادیں اُٹھاتے تھے یہ دُعا کرتے ہُوئے کہ اے ہمارے رب!

تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا

اسے قبول کر بیشک تو سننے والا علم والا ہے۔ (۱۲۷) اے ہمارے رب! ہم کو مسلم یعنی تابعدار بنا

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَ اَرِنَا

اور ہماری ذریت یعنی اولاد میں سے ایک اُمت جو تجھے ماننے والی ہو پیدا کردے۔ اور ہمیں اپنی عبادت

مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا

کے طریقے بتا اور ہم سے درگزر فرما۔ بیشک تو توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔(۱۲۸) اے ہمارے رب!

وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

اُن میں سے ایک رسول مبعوث فرما جو ان پر تیری آیات تلاوت کرے اور انہیں کتاب

وَ الْحِكْمَةَ وَ يُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَ مَنْ يَّرْغَبُ ع ۱۵ ۸ ۱۵

اور حکمت کی تعلیم دے اور اُن کا تزکیہ کرے۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔(۱۲۹) اور کون ہے

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي

جو مِلّت ابراہیمؑ سے منہ پھیرے مگر جس نے خود کو احمق بنا لیا اور بیشک ہم نے دُنیا میں حضرت ابراہیمؑ کو

الدُّنْيَا ۚ وَ اِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ

چن لیا، اور آخرت میں اُن کا شمار یقیناً مقربین میں سے ہوگا۔ (۱۳۰) جب اُن سے اُن کے رب نے فرمایا

اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَ وَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ

سر تسلیم خم ہو جا توعرض کی اے رب العالمین میں نے سرتسلیم خم کیا۔(۱۳۱) اور حضرت ابراہیم

بَنِيْهِ وَ يَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا

اور حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اسی دین کی وصیت کی۔ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے تمہارے لیے

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ؕ﴿۱۳۲﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ

اس دین کومنتخب کیا ہے حتیٰ کہ تمہیں موت نہ آئے مگر یہ کہ تم مسلمان ہی رہو۔(۱۳۲) کیا تم گواہ تھے کہ جب حضرت یعقوبؑ پر

يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا

موت کا وقت آیا۔ تو اُنہوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گےتو وہ کہنے لگے

نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ اِلٰهًا

کہ ہم اس کی عبادت کریں گے جوآپ کا رب ہے اور حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق کا معبود

وَّاحِدًا ۚۖ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

واحد ہے۔ اور ہم اسی کے ماننے والے ہیں۔(۱۳۳) وہ اُمت تھی جو گزر گئی اُن کے لیے وہی ہے جو

كَسَبَتْ وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَ لَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَ

اُنہوں نے کسب کیا اور تمہارے لیے وہی ہے جوتم نے کسب کیا۔ اور جو وہ عمل کرتے ہیں اس کے متعلق تم سے باز پرس نہ ہوگی۔(۱۳۴)اور

قَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

اہلِ کتاب کہتے کہ یہودی یا نصرانی ہو جاؤ تو ہدایت پاؤ گے۔ فرما دیجئے کہ ہم ملتِ ابراہیم ہیں

حَنِيْفًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ

جو حنیف تھے۔ اور وہ شرک کرنے والوں سے نہ تھے ۔(۱۳۵)اے مسلمانو! کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ

ہماری طرف نازل ہوا اور جو نازل ہوا حضرت ابراہیم ، اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور

يَعۡقُوۡبَ وَ الۡاَسۡبَاطِ وَ مَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسٰی وَ مَاۤ اُوۡتِیَ

حضرت یعقوب علیہم السلام اور ان کی اولاد پر اور جو حضرت موسیٰ اورحضرت عیسیٰ کو مِلااورجو نبیوں کو اُن کے رب

النَّبِیُّوۡنَ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ ۫ۖ وَ نَحۡنُ

کی طرف سے مِلا۔ہم اُن کے درمیان کسی پر ایمان رکھنے میں فرق نہیں کرتے۔اور ہم اسی کو

لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنۡ اٰمَنُوۡا بِمِثۡلِ مَاۤ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ فَقَدِ اهۡتَدَوۡا

تسلیم کیے ہوئے ہیں۔(۱۳۶) پھر اگر وہ بھی آپ کی مثل ایمان لے آئیں تو وہ بھی ہدایت پانے والے ہوگئے۔

وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا هُمۡ فِیۡ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَکۡفِیۡکَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیۡعُ

اور اگر وہ پھر جائیں تو وہ ضد میں پڑ گئے۔ پس اے محبوب(صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔ اور وہ سننے والا

الۡعَلِیۡمُ ﴿۱۳۷﴾ؕ صِبۡغَةَ اللّٰهِ ۚ وَ مَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً ۫ وَّ

علم والا ہے۔(۱۳۷) ہم پر اللہ کا رنگ ہے اور اللہ سے بہتر رنگ کِس کا ہے۔ اور ہم اُسی کی

نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا فِی اللّٰهِ وَ هُوَ رَبُّنَا وَ رَبُّکُمۡ ۚ

عبادت کرتے ہیں۔ (۱۳۸) فرما دیجئے کہ کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو،وہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔

وَ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا وَ لَکُمۡ اَعۡمَالُکُمۡ ۚ وَ نَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ ﴿۱۳۹﴾ۙ اَمۡ

ہمارے عمل ہمارے لیے اورتمہارے عمل تمہارے لیے ہیں۔اور ہم اس کے مخلص بندے ہیں۔(۱۳۹) بلکہ تم

تَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ اِبۡرٰهٖمَ وَ اِسۡمٰعِیۡلَ وَ اِسۡحٰقَ وَ یَعۡقُوۡبَ وَ

یوں کہتے ہو کہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب علیہم السلام اور

الۡاَسۡبَاطَ کَانُوۡا هُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰی ؕ قُلۡ ءَاَنۡتُمۡ اَعۡلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَ

اُن کے بیٹے یہودی تھے کہ یا نصرانی۔ فرما دیجئے کہ کیا تمہیں زیادہ علم ہے یا

مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ کَتَمَ شَهَادَةً عِنۡدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ

اللہ زیادہ علم والا ہے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا کہ جس کے پاس اللہ کی گواہی ہو، اور پھر اُسے چھپائے اور جو وہ عمل کرتے ہیں

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ لَهَا مَا کَسَبَتۡ

اللہ اس سے بے خبر نہیں ہے۔(۱۴۰) وہ ایک اُمت تھی جو گزر چکی، اُن کا کسب کیا ہوا اُن کے لیے تھااور تمہاراکسب کیا ہوا

وَ لَکُمۡ مَّا کَسَبۡتُمۡ ۚ وَ لَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۱﴾ؒ ع ۱۶ ۱۶

تمہارے لیے ہے اور جو وہ عمل کرتے ہیں اس کے متعلق تم سے سوال نہیں ہوگا۔(۱۴۱)